موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

20 سے 23 نومبر 2025

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع صاف رہنے کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 10 سے 14 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

گندم

گندم کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔ کاشت کے لئے گندم کی منظور شدہ اقسام کا گریڈ کیا ہوا بیج استعمال کریں۔ منظور شدہ اقسام میں سویرا 2024، فلک 2024، عروج 2022، نشان 2021، نواب 2021، دلکش 2020، سبحانی 2021، صادق 2021، غازی 2019، اناج 2017، بکھر سٹار 2019 اور فخر بکھر 2017 سرفہرست ہیں۔۔ گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری کریں۔ بروقت ڈرل سے کاشت کی صورت میں 40 کلو گرام اور چھٹے کی صورت میں 50 کلو گرام فی ایکڑ بیج کا بندوبست کریں۔ پانی کی بچت کے لیے تیار زمین پر گندم کے بیج کا دہرا چھٹہ لگا کر رجر سے کھیلیاں بنالیں اور 5 کلو گرام فی ایکڑ اضافی بیج استعمال کریں۔ پوٹاش اور فاسفورسی کھادیں بجائی کے وقت استعمال کریں اور ڈرل سے کاشت کی صورت میں بذریعہ ڈرل استعمال کریں۔ مزید برآں کلراٹھی زمین میں بھی بیج زیادہ استعمال کریں۔ کلراٹھی زمین میں گندم کی کاشت گپ چھٹ کے طریقہ سے کریں۔ گندم کو پہلا پانی 20 سے 22 دن بعد دیں اور پہلے پانی کے ساتھ ایک تہائی نائٹروجنی کھاد دیں۔ اگر بوقت بجائی فاسفورسی اور پوٹاش والی کھاد نہیں ڈالی تو فاسفورسی اور پوٹاش حل پزیر کھادیں پہلے پانی کے ساتھ فلڈ کریں۔

کماد

کماد کی کٹائی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔

آم

مزید آبپاشی نہ کریں تاکہ پودے اپنی حالت خوابیدگی کے دوران اپنے آپ کو پھولوں کے لئے تیار کر سکیں۔ اگر پودے پر نئی شاخیں اور پتے موجود ہیں تو ان پر کسی بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں اس کا تدارک کریں۔ پودے میں کانٹ چھانٹ کا عمل مکمل ہو چکا تاہم پودے کے اندر روشنی کی ترسیل کو ممکن بنانے کے لئے ضروری کانٹ چھانٹ کا عمل جاری رکھیں۔ باغ میں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی روک تھام کے لئے حفاظتی سپرے کریں۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر ٹرینچ بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفظانی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔